10-01-2023

MOCK #08

ISLAMIC STUDIES

فائزہ شکیل

سوال۲ - اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ فرد اور معاشرہ کی زندگی پر اس کے اثرات کو بیان کریں۔

عقیدہ آخرت۔

آخرت سے مراد موت کے بعد آنے والی زندگی کے ہیں جو ہمیشہ رہے گی۔ انسان اس دنیا میں جو اعمال کرتا ہے آخرت میں اس کو ان سب چیزوں کا حساب دینا ہوگا۔ موت اس زندگی کا خاتمہ نہیں بلکہ ایک جہان سے دوسرے جہان میں داخل ہونے کا نام ہے۔ اس طرح جو عام زبان میں ہم کسی کے مرنے پر انتقال کا لفظ استعمال کرتے ہیں اس سے مراد بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کے ہیں۔ جو کچھ انسان اس زندگی میں کرتا ہے جو بیج بوتا ہے اگر اس کا پھل اس کو اس دنیا میں نہیں ملا تو آخرت میں ضرور ملے گا۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

"ان سے کہو اللہ ہی تمہیں زندگی بخشتا ہے پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تم کو اس قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔"

بات بالکل واضح ہے جب ہمارا کوئی وجود نہ تھا اس نے ہمیں پیدا کیا اور وہی موت اور دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے

جس طرح ہر چیز کی عمر ہوتی ہے کچھ وقت بعد وہ خراب ہو جاتی ہے اسی طرح اس دنیا کی بھی ایک عمر ہے جس کا پورا ہونا یقینی ہے ایک دنیا نے ختم ہو جانا ہے دنیا کا سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا جس کے بعد اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دوبارہ زندگی دے گا اور اس دن اس کے دنیا میں کردہ تمام اعمال کا حساب ہوگا۔

"اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ تم کو اس کے
پاس حاضر ہونا ہے" (البقرہ ۲۲۳)

انسان کا سب سے پہلے اس بات پر یقین ہونا چاہیے کہ اس نے ایک دن مرنا ہے اور قیامت آنے تک ایک مقررہ وقت قبر میں گزارنا ہے جس کو عالم برزخ بھی کہا جاتا ہے اس دوران نیک لوگوں کو علیین اور بُرے لوگوں کو سجین میں رکھا جائے گا قیامت آنے تک

زندگی پر اثرات

۱- انفرادی زندگی پر اثرات:

اس عقیدے کو ماننے کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو ذمہ دار اور جوابدہ ہستی سمجھے۔ اپنا ہر عمل سوچ سمجھ کر کرتا ہے

کوئی ایسی ہستی ہے جس کو اس پر اس کے ہر عمل پر نظر ہے اور اسے اپنے ہر عمل کا جواب دینا ہے۔ عقیدہ توحید آخرت سے انسان کے اندر عزت نفس اور خود داری کا احساس پیدا ہوتا ہے اس احساس ہوتا ہے کہ وہ اس دنیا میں کیوں آیا ہے

~~اچھے اعمال~~ اچھے اعمال

عقیدہ آخرت انسان کو اچھے ~~اعمل~~ اعمال کرنے کی ترغیب دیتا ہے تاکہ آخرت کا دن وہ اللہ تعالیٰ کو اپنے اعمال کا حساب دینے کے قابل ہو اور انسان نیکی کی راہ پر چلتا ہے

صبر کا جذبہ

عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر صبر کا جذبہ پیدا کرتا ہے کہ اگر اس کے اعمال کا اس کا صبر کا نتیجہ اس کو دنیا میں نہ ملا تو آخرت میں ضرور ملے گا اس طرح انسان اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی آزمائشوں کو صبر سے برداشت کرتا ہے

"یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے
بڑی عنایات ہوں گی اور رحمت الٰہی ان پر سایہ
کرے گی"۔ البقرہ: ۱۵۷"

دنیاوی زندگی میں انصاف

اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق گزارتے ہیں - یہ مال کو نیک اور جائز کاموں میں خرچ کرتے ہیں

"جو کچھ مال تم خیرات میں خرچ کرو گے
اس کا پورا اجر تم کو ملے گا اور تمہارے ساتھ کوئی ظلم
نہ ہوگا" (البقرہ ۲۷۲)

بُرے کاموں سے بچنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

عمدہ اخلاق

انسان اچھے اپنی شخصیت پر کام کرتا ہے - سب انسانوں کا ساتھ اچھا رویہ رکھتا ہے جھوٹ نہیں بولتے ، سود خوری سے دور رہتا ہے آپ قریب کے لوگوں کا حقوق اچھے سے ادا عمدہ کرتا ہے

عبادت کا جذبہ

اللہ کی دل سے عبادت کرتا ہے نماز کو صرف منہ سے بلکہ سمجھ کر پڑھتا ہے اللہ اور اس کا رسول کی اطاعت کرتا ہے اور وہ ہی بتائے ہوئے رستے پر چلتا ہے -

بیداری اور تنگ نظری

عقیدہ آخرت انسان کا دنیا میں درد کا جذبہ پیدا کرتا ہے
اور اس کو تنگ نظری سے نجات دور بچاتا ہے

د۔ معاشرے پر اثرات:

انسانوں کے درمیان انصاف

اگر ہر انسان عقیدہ آخرت پر یقین رکھے گا تو برے کاموں سے بچے گا اور جو معاشرے میں ہر انسان کا یہ عمل معاشرے کو اچھا بنائے گا ایسا معاشرہ جس میں انصاف ہو امیر ہو یا غریب ہر کسی کو انصاف ملے گا تو عقیدہ توحید ~~اخت~~ معاشرے کے اندر انصاف کا جذبہ پیدا کرتا ہے

بھائی چارہ

معاشرے کے اندر بھائی چارے کا جذبہ پیدا کرتا ہے ایک دوسرے کے درمیان ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتا ہے معاشرتی، ثقافتی فرق کو دور کر کے ایک دوسرے سے ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتا ہے معاشرے میں تمام اختلافات کا حل صلح اور محبت سے کرنے کی رہنمائی دیتا ہے۔

دورہ نظام کا احتساب:

معاشرے میں نیک کام اور ایسا کاموں سے دور رہنے کی ترغیب کرتا ہے جس سے معاشرے میں بیگاڑ پیدا ہو ناپ تول میں کمی نہیں کرتا فراڈ نہیں کرتا اس دور میں نہ آخرت میں اس سب کا جواب اسے دینا ہے اللہ تعالیٰ کو۔

مشترکہ مقصد

عقیدہ آخرت جماعت میں مشترکہ مقصد کو بڑھاتا ہے اور افراد کو ایک دوسرے کے ساتھ مشترکہ منافع کے لیے کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے

معاشرتی خدمات

معاشرہ معاشرتی خدمات فراہم کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے

مثلاً: خیرات کرنا، دوسروں کی مدد کرنا یہ سب معاشرے کو خوبصورت بناتا ہیں اور اس سے برائیوں کو کم کرتی ہیں

"جو کچھ مال تم خیرات میں خرچ کرو گے اس کا پورا اجر تم کو ملے گا اور تمہارے ساتھ ظلم نہیں ہوگا" (البقرہ ۲۷۲)

غرض یہ کہ عقیدہ آخرت کی اس اہمیت و ضرورت کا پیش نظر اس عقیدہ پر ایمان و یقین رکھنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ اور جب تک اس پر ایمان نہ لائے کوئی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا اور آخرت کا انکار انسان کو انسانیت سے گرا کر حیوانیت سے بھی بدتر درجے میں لے جاتا ہے۔

CamScanner